



## سوال

(401) مفلوک الحال شخص کے قرض کی ادائیگی کے لیے زکوٰۃ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے پاس (۳-۴) ایکڑ ملکیتی زمین ہے۔ وہ دریائی ہے۔ کبھی سیلاب سے تباہ ہوگئی اور کبھی بچ گئی۔ اس کے پاس کوئی زبور بھی نہیں، اسے گھر کا خرچ چلانے کے لیے گاہے گاہے قرضہ بھی لینا پڑتا ہے۔ اس لیے مقروض رہتا ہوں کیا اسے قرضہ اتارنے کے لیے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟ (سائل محمد ابراہیم، قصور) (۲۳ اپریل ۱۹۹۸ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ مفلوک الحال کو قرض کی ادائیگی کے لیے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 326

محدث فتویٰ